Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 2 Tarjmatul Quran Chapter 6 Short Questions Test

Q1. سورۃ الانفال قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سے سورت ہے.

Ans 1: سورۃ الانفال قرآن مجید کی ترتیب سے اعتبار سے آٹھویں سورت ہے-

---

Q2. سورہ التوبہ کے شروع میں تسمیہ(بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیم) کیوں نہیں ہے؟

Ans 1: بسمہ اللہ نے لکھنے کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس سورت کا نزول امان کا حکم اٹھالینے کےلیے ہوا اور بسمہ اللہ الرحمٰن الرحیمہ امان کی تعلیم ہے.

Q3. انفال کی معنی کیاہیں-

Ans 1: "انفال" نفل کی جمع ہے ، نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو "نفل" اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کا اجر اور اللہ تعالی کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالی کا فضل اور عطیہ ہے. اس لیے مال غنیمت کا انفال کہا گیا ہے.

Q4. سورہ البقرہ کس زبان کا لفظ ہے اس کے معنی کیا ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گائے ہے.

Q5. سورۃ الانفال کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

Ans 1: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالی کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ مین جہاد کرتے ہیں- وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسے کی مدد کرتے ہیں-

---

Q6. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے سورۃ البقرہ کو قرآن مجید کو کیا کہا ہے.

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمایا: ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی سورۃ البقرہ ہے.

Q7. مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں-

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے- ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبین کے پاس مدینہ منورہ آیا- یہ وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا- ان میں چودہ برے سردار بھی تھے. ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے- ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے- یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا- اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کردیے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے- پھر اللہ تعالی نے سورۃ ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا.

Q8. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے بارے میں کیا فرمایا.

Ans 1: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت ، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن

-(اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (ینعی ان کا فریب اثر نہیں کرتا

Q9. سورۃ ال عمران میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالی کو یاد رکھتے ہیں- کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا- پھر اس نتیجہ پر پہنچتے لہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے.

Q10. سورۃ البقرہ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طورپر آیا ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے زبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیاتھا- اس لیے اس سورت کا نام سورہ البقرہ ہے- کیوں کہ بقرہ عربی زبان میں گائے کو کہتےہیں- اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالی انسانوں کے مرجانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے.
